



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XI OF 2014

این آئی بی ڈی پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز ایکٹ، ۲۰۱۴

THE NIBD POST GRADUATE INSTITUTE OF LIFE

SCIENCES ACT, 2014

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ادارے کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the Institute

۴۔ ادارے کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Institute

۴۔ ادارہ سب کے لیے کھلا ہوگا

Institute open to all

۵۔ ادارے کی پڑھائی

Teachings of the Institute

۶۔ اتھارٹیز

Authorities

۷۔ ادارے کے عملدار

Officers of the Institute

۸۔ سرپرست

Patron

۹۔ معائنہ

Visitation

۱۰۔ چیئر پرسن

Chairperson

۱۱۔ ڈائریکٹر

Director

۱۲۔ رجسٹرار

Registrar

۱۳۔ تعلیمی اور انتظامی عملہ

Academic and Administrative staff

۱۴۔ ڈائریکٹر مالیات

Director Finance

۱۵۔ ناظم امتحانات

Controller Examinations

۱۶۔ بورڈ آف گورنرز

Board of Governors

۱۷۔ بورڈ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and Duties of the Board

۱۸۔ بورڈ کی میٹنگز

Meetings of the Board

۱۹۔ اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

۲۰۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and Duties of Academic Council

۲۱۔ دوسرے اختیارات کی بناوٹ، کام اور اختیار

Constitution, Functions and Powers of other Authorities

۲۲۔ اتھارٹی کے جانب سے کمیٹی کی مقررہ

Appointment of Committees by certain Authorities

۲۳۔ ادارے کے فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

Institute fund, audit and accounts

۲۴۔ خاص اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹی کی مقررہ

Appointment of Committees

۲۵۔ اتھارٹیز میں عارضی آسامیاں پر کرنا

Filling of casual vacancies in Authorities

۲۶۔ عام گنجائش

General Provisions

۲۷۔ تشریح

Interpretation

۲۸۔ پہلے قانون

First Statutes

۲۹۔ دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction

۳۰۔ ضمانت

Indemnity

۳۱۔ رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties

شیڈول

Schedule

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XI OF 2014

این آئی بی ڈی پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف
سائنسز ایکٹ، ۲۰۱۴

THE NIBD POST GRADUATE
INSTITUTE OF LIFE SCIENCES ACT,
2014

[۲۵ مارچ ۲۰۱۴]

ایکٹ جس کے ذریعے ایک ادارہ قائم کیا جائیگا، جس کو این آئی بی ڈی پوسٹ
گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز کہا جائیگا۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ ایک ادارہ قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جس کو این آئی بی ڈی پوسٹ
گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز کہا جائیگا اور جس سے منسلک معاملات کا
سامنا کیا جائیگا۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات Short Title and commencement
۱۔ (۱) اس ایکٹ کو این آئی بی ڈی پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف
سائنسز ایکٹ، ۲۰۱۴ کہا جائیگا۔
(۲) اس کو فی الفور نافذ العمل سمجھا جائیگا۔

تعریف ۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

Definitions

(a) ”اکیڈمک کائونسل“ سے مراد ادارے کی اکیڈمک کائونسل؛

(b) ”اتھارٹی“ سے مراد ادارے کے اختیارات، جیسے دفعہ ۷ میں بیان کیا گیا

ہے؛

- (c) ”بورڈ“ سے مراد ادارے کا بورڈ آف گورنرز؛
- (d) ”چیئر پرسن“ سے مراد بورڈ کا چیئر پرسن؛
- (e) ”کمیشن“ سے مراد سندھ ہائیر ایجوکیشن کمیشن؛
- (f) ”ڈائریکٹر“ سے مراد ادارے کا ڈائریکٹر؛
- (g) ”ڈین“ سے مراد فیکلٹی کا ڈین؛
- (h) ”فیکلٹی“ سے مراد ادارے کی فیکلٹی؛
- (i) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛
- (j) ”سربراہ“ سے مراد تدریسی شعبے کا سربراہ؛
- (k) ”ادارہ“ سے مراد این آئی بی ڈی پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز؛
- (l) ”عملدار“ سے مراد دفعہ ۸ میں بیان کردہ ادارے کے عملداروں میں سے کوئی عملدار؛
- (m) ”سرپرست“ سے مراد سربراہ؛
- (n) ”بیان کردہ“ سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کردہ؛
- (o) ”رجسٹرار“ سے مراد ادارے کا رجسٹرار؛
- (p) ”سوسائٹی“ سے مراد سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے تحت رجسٹرڈ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف بلڈ ڈیزیز ویلفیئر سوسائٹی؛
- (q) ”قوانین، ضوابط اور قواعد“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط اور قواعد؛
- (r) ”استاد“ سے مراد ادارے کی جانب سے مکمل طور یا عارضی طور پر مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار اور ایسا شخص جو ضوابط

ادارے کا قیام اور ہیئت
Establishment and
incorporation of the
Institute

ادارے کے اختیار اور کام
Powers and
Functions of the
Institute

کے مطابق مذکورہ استاد ہو؛

(s) ”تدریسی شعبہ“ سے مراد ادارے کی جانب سے قائم کردہ اور سنبھالا گیا تدریسی شعبہ؛

۳۔ (۱) کراچی میں ایک ادارہ قائم کیا جائیگا، جس کو این آئی بی ڈی پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز کہا جائیگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

- (i) سرپرست، چیئر پرسن، ڈائریکٹر، ڈینس اور بورڈ کے دیگر ممبر؛
- (ii) ایسی اکیڈمک کائونسل، کمیٹیز اور دوسری باڈیز کے ممبر جیسے بورڈ قائم کرے؛
- (iii) ادارے اور اس سے منسلک یونٹس کے استاد اور شاگرد؛ اور
- (iv) ایسے دیگر عملدار اور عملے کے ممبر جیسے وقت بوقت بورڈ کی جانب سے بیان کیا گیا ہو؛

(۲) ادارہ این آئی بی ڈی پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کے پاس حقیقی وارنٹی اور عام مہر ہوگی، جو کوئی بھی جو ملکیت یا سرمایہ کاری حاصل کرے، رکھے اور نیکال کر سکے اور اس نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۳) ادارہ ملک کے اندر یا ملک کے باہر کیمپس یا کیمپسز قائم کرنے کے لیے تدابیر لے سکتا ہے۔

۴۔ ادارے کے اختیار اور کام اس ایکٹ کے مطابق ہونگے اور حکومت کی جانب سے، وقت بوقت جو ہدایات جاری کی جائے اور رہنمائی کی جائے، ادارے کو مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے:

(a) پوسٹ گریجویٹ پروگرام کرانے، جیسے پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ، ماسٹر آف فلاسفی، ڈاکٹریٹ آف میڈیسن اور ڈاکٹریٹ آف فلاسفی؛

(b) میڈیکل اور لائف سائنسز کے اصولوں کے مطابق تدریس اور تربیت دینے پر وہ ایڈمیٹالاجی اور بائیو اسٹیکس، پبلک ہیلتھ، مینجمنٹ سائنسز، ہیپٹالوجی، میڈیسن اور منسلک سائنسز، سرجری اور منسلک سائنسز، اسٹریکس اور گائناکالاجی، پیڈیاٹرکس، میڈیکل جینیٹکس، بائیو ٹیکنالاجی، ایناٹومی، فزیالاجی، پیٹھالاجی، فارما کالاجی، بائیو کیمسٹری، نرسنگ، پیرامیڈیکس، فارمیسی، کلینکل فارمیسی، لیبارٹری اور بلڈ بینک اور ایفریشر کورسز تک محدود نہیں ہوگی؛

(c) تحقیق، انتظامات اور ترقیاتی پروگرامز کے متعلق گنجائش بنانا کہ جیسے جاننے کے لیے اس طرح ترقی دلوانے اور حوصلہ افزائی کر سکے، جیسے وہ طے کرے؛

(d) میڈیکل اور لائف سائنسز بیماری سے بچاؤ اور علاج کے میدان میں تحقیق، سروریز، تجربات اور مشاہدات کرنا اور حوصلہ افزائی کرنا؛

(e) طلباء کا داخلہ اور امتحان لینا؛

(f) تحقیقی دستاویز، تعلیمات اور ایسے دیگر کام شائع کرانا، جو ادارے کے جانب سے مکمل کیا گیا ہو یا کسی دوسرے ادارے اور ایجنسی، مقامی یا خارجہ کے تعاون سے تیار کیا گیا ہو یا کسی صورت میں ادارے کے لیے قیمتی ہو؛

(g) سیمینار اور کانفرنسز منعقد کرنے اور قومی اور بین الاقوامی ایجنسیز، تنظیمیں، ادارے اور یونیورسٹیز سے ادارے کے لیے فائدہ مند سرگرمیوں میں تعاون کرنا؛

(h) ادارے اور ادارے سے الحاق شدہ اداروں میں پڑھائی کے کارسز بیان کرنے؛

(i) تعلیم کی ترقی کے لیے تربیت کے مراکز قائم کرنا، سنبھالنا اور انتظام کرنا اور اس کی مرمت، دیکھ بھال اور انتظامات کے لیے انتظام کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(j) امتحان کرانے اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی اعزاز دینے اور

ایسے دیگر افراد کو جس نے داخلہ لیا ہو اور بیان کردہ شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا ہو اور بیان کردہ شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا ہو؛

(k) ایسے عملدار اور عملہ مقرر کرنا اور ایسے عملداروں اور عملے کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمے داریاں بیان کرنا؛

(l) بیان کردہ شرائط کے مطابق اداروں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛

(m) اپنے آپ کو دوسرے اداروں سے الحاق کرنے یا جوڑنے اور اپنے کام اور تعلیم کی فراہمی کے لیے ذمے داریاں ادا کرنے کے لیے فیکٹیز اور تدریسی شعبے قائم کرنا؛

(n) ادارے کے لیے نصاب بنانا اور پڑھائی کے کورسز بیان کرنا؛

(o) منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں یا دیگر مراعات دینا، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(p) تعلیم، تربیت اور تحقیق کے لیے دیگر سہولتوں کے قیام اور تعاون کرنا؛

(q) معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں یونیورسٹیز، تنظیموں، ادارے، باڈیز اور افراد کے ساتھ شامل ہونا کہ تاکہ اپنا کام اور سرگرمیاں سرانجام دے سکے؛

(r) تدریس، تحقیق، تربیت، مشاورت، انتظامی معاملات اور دیگر متعلقہ مقاصد کے لیے عہدے پیدا کرنا اور اس پر اشخاص کو مقرر کرنا؛

(s) منتقل کردہ ملکیت اور گرانٹس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، چندہ، انڈو منٹس یا ادارے کو دوسرے حصے حاصل کردہ، لینا اور سنبھالنا اور ایسی جائیداد، گرانٹس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، چندے، انڈو منٹس اور حصے کے ذریعے دیئے گئے فنڈز کو سرمایہ کاری اس طرح جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(t) ایسی تحقیق کرنا جو وہ کسی بھی یا تمام تربیت کے شاخوں میں طے کرے؛ اور

(u) ایسے تمام اقدام اٹھانا اور اشیاء کرنا، جو مندرجہ بالا اختیارات سے متعلق ہو یا

ادارہ سب کے لیے کھلا ہو گا

Institute open to all

ادارے کی تدریس
Teachings of the
Institute

نہ ہو، جسے درخواست کی جائے یا ادارے کو مزید مقاصد حاصل کرنے کے لیے تعلیمی، تربیت اور تحقیق کی جگہ ہونا ضروری ہے۔

۵۔ ادارہ تمام اشخاص کے جو کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طبقے یا ڈومیسائل سے تعلق رکھتے ہو، اس کے لیے کھلا ہوگا، جو تعلیمی طور پر ادارے کی جانب سے پڑھائی کے لیے پیش کردہ کورسز میں داخلہ کے لیے اہل ہو اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل کے بنیاد پر مراعات سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

اتھارٹیز
Authorities

۶۔ (۱) ادارے کے تعلیمی پروگرام بیان کردہ طریقے کے مطابق چلائے جائینگے۔

(۲) ادارہ امتحانات منعقد کرنے کے لیے باہر سے ممتحن بلا سکتا ہے۔

(۳) نصاب، پڑھائی کے کورسز اور تعلیمی کی فراہمی کے لیے ہدایات کے لیے ادارہ حکومت اور کمیشن کی جانب سے وقت بوقت ملنے والے ہدایات پر عمل کریں گے۔

۷۔ ادارے کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہو:

(a) بورڈ آف گورنرز؛

(b) اکیڈمک کاؤنسل؛

(c) بورڈ آف فیکلٹیز؛

(d) بورڈ آف اسٹڈیز؛

(e) سلیکشن بورڈ؛

(f) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ؛

(g) مالیات اور منصوبابندی کمیٹی؛

(h) ڈسپلین کمیٹی؛

ادارے کے عملدار
Officers of the
Institute

سرپرست
Patron
معائنہ
Visitation

(i) الحاق کمیٹی؛

(j) ایسی دیگر اتھارٹیز جو قوانین میں بیان کی گئی ہو؛

۸۔ ادارے کے مندرجہ ذیل عملدار ہونگے:

(i) چیئر پرسن؛

(ii) ڈائریکٹر؛

(iii) ڈین؛

(iv) تدریسی شعبہ جات کے سربراہ؛

(v) رجسٹرار؛

(vi) ڈائریکٹر فنانس؛

(vii) ناظم امتحانات؛

(viii) ریزیڈنٹ افسر؛

(ix) لائبریرین؛ اور

(x) ایسے دیگر افراد جو ضوابط میں بیان کیئے گئے ہو، کہ عملدار ہونگے؛

۹۔ (۱) سندھ کے گورنر ادارے کے سرپرست ہونگے:

(۲) سرپرست جب موجود ہونگے، ادارے کی کانووکیشن کی صدارت کریں گے۔

۱۰۔ (۱) سرپرست ادارے سان متعلقہ معاملات کے سلسلے میں وقت بوقت جانچ

پڑتال کر سکتا ہے یا جانچ پڑتال کرنے یا پوچھ گچھ کرنے کی ہدایات کر سکتا ہے۔

(a) ادارہ، اس کی عمارتیں، لائبریز اور دوسری سہولیات کے بارے میں؛

(b) کسی ادارے، شعبے یا ادارے کی جانب سے سنبھالے گئے ہاسٹل کے متعلق؛

اور

(c) مالیاتی اور افرادی وسائل کی کمی کے متعلق؛

(d) تدریسی تحقیق، نصاب، امتحانات اور ادارے سے منسلک دیگر معاملات کے

بارے میں؛ اور

(e) ایسے دیگر معاملات جو ان کے طرف سے بیان کرے گا۔

(۲) سرپرست اپنی دورے کے متعلق تفصیلات سے بورڈ کو آگاہ کریں گے اور بورڈ سے بات چیت کے بعد، بورڈ کو اقدام لینے کے متعلق مشورہ دے گا۔

چیئر پرسن

Chairperson

(۳) بورڈ ایسے وقت کے دوران جو سرپرست کے جانب سے بیان کیا گیا ہو، اس کے اقدام کے متعلق آگاہ کریگا، اگر کوئی لیا گیا ہو، جیسا لیا گیا ہو یا دورے کے نتائج کے بعد لیا جانا ہو۔

(۴) جہاں بورڈ مندرجہ بیان کردہ وقت کے دوران جواب نہ دے، سرپرست کو مطمئن کرنے کے قابل اقدام نہ اٹھائے، سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جو وہ مناسب سمجھے اور بورڈ ایسی تمام ہدایات پر عمل کرے گا۔

۱۱۔ (۱) سوسائٹی کا جنرل سیکریٹری چیئر پرسن اور ادارے کے کنٹرولنگ اتھارٹی ہو گا۔

(۲) چیئر پرسن سرپرست کی غیر حاضری میں ادارے کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۳) اعزازی ڈگری دینے سے منسلک ہر پیشکش سرپرست کی تصدیق سے منسلک ہوئی ہوگی۔

(۴) چیئر پرسن کسی بھی شخص کو کسی بھی اتھارٹی کی ممبر شپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر وہ:

(a) اگر ذہنی توازن کھو بیٹھے ہو؛ یا

(b) نااہل ہو گیا ہو یا ممبر کی حیثیت سے کام کرنے کے لائق نہ ہو؛ یا

(c) پاکستان میں قانون کی عدالت کی جانب سے بد اخلاقی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو یا ادارے کے مفاد کے خلاف سرگرمی میں ملوث دیکھا گیا ہو؛

ڈائریکٹر
Director

(۵) اگر چیئر پرسن مطمئن ہے کہ کسی بھی اتھارٹی کی کاروائیاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہ ہو کہ وہ ایسی اتھارٹی سے اسباب معلوم کرنے کے بعد کیونکہ ایسی کاروائی ختم نہیں کی جائے، تحریری حکم کے ذریعے کاروائی ختم کر سکتا ہے۔

(۶) چیئر پرسن اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہونے یا کسی دوسرے سبب نہ ہونے کی صورت میں، ڈائریکٹر یا بورڈ کی جانب سے باختیار بنایا گیا کوئی بھی شخص چیئر پرسن کے تمام اختیار استعمال کرے گا اور اس کی تمام ذمے داریاں اور کام سرانجام دے گا۔

۱۲۔ (۱) ڈائریکٹر نامور عالم اور قومی عالمی معیار کا منتظم اور معیاری تعلیم دان ہوگا، جو چیئر پرسن کے جانب سے بورڈ کے سفارشات پر چار سال کے عرصے کے لیے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے بورڈ طے کرے۔

(۲) ڈائریکٹر ادارے کے چیف اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹو عملدار ہونگے اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط، قواعد اور بورڈ کے فیصلوں پر عمل کرانے اور بورڈ کے جانب سے بنائی گئی رہنمائی اور حکمت عملیوں کے تحت ادارے کے پروگرام کو چلانے کے لیے ذمے دار ہوگا۔

(۳) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے ٹکرائو کے ماسوائے، ڈائریکٹر کو یہ اختیار حاصل ہونگے:

(a) بورڈ کے غور کرنے کے لیے ادارے کے کاموں اور بجٹ کھاتوں کی لاگت کے منصوبے جمع کرانا؛

(b) کمیونٹی کی معلومات، تربیت، تحقیق سے منسلک خدمات کے لیے پروگرام مکمل کرنے کے لیے منسلک سرگرمیوں کے متعلق ہدایات کرنا؛

(c) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ خرچ کے لیے باختیار بنانا اور خرچ کے اسی

میجر ہیڈ میں فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا اور آنے والے میٹنگ میں بورڈ کو آگاہ کرنا؛
(d) رقم منظور کرنا اور دوبارہ ترتیب دینا جو بورڈ کے جانب سے وقتاً فوقتاً کسی ان
دیکھے آئٹم کے لیے، جو بجٹ میں شامل نہیں ہو اور نظر ثانی کی گئی ہو اور اس کے
متعلق بورڈ کو آنے والی میٹنگ میں آگاہ کرنا؛

(e) سلیکشن بورڈ کی سفارشات اور بورڈ کی منظوری سے اساتذہ، عملدار اور
ادارے کے عملے کے ممبر مقرر کرنا اور ایسے دوسرے اشخاص جو پالیسیوں کے
مطابق ضروری ہو اور ایسے طریقے جو بورڈ کے جانب سے منظور کیے گئے ہو، جس
کے مطابق مقرر کردہ شخص اعلیٰ شعور رکھنے والا اور اخلاقی معیار رکھنے والا ہو؛
(f) بورڈ کے طریقے کار کے قواعد کے مطابق ادارے کی سرگرمیاں اور کام کی
منصوبوں کے متعلق رپورٹس فراہم کرنا؛

(g) عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور پر کرنا، ایسی مدت کے لیے جو چھ ماہ سے زائد نہ
ہو؛

(h) بورڈ کی جانب سے دیئے گئے کسی کام کو مکمل کرنا؛

(i) اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات میں سے کسی بھی ادارے کے عملدار یا
کسی دوسرے عملدار کو ملزم کو سونپنا کرنا، ایسی شرائط کے مطابق اگر کوئی ہو، جیسے
بیان کیے گئے ہو؛ اور

(j) ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرنا اور کام سرانجام دینا، جیسا بیان کیا گیا ہو؛
(۴) کسی بھی وقت جب ڈائریکٹر کی آفس خالی ہو یا ڈائریکٹر غیر حاضر ہو یا بیماری کی
وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام دینے کے لائق نہ ہو یا دوسری کوئی وجہ ہو،
چیئر پرسن ڈائریکٹر کے ذمے داریاں ادا کرنے کے لیے ایسے انتظام کرے گا، جیسا
وہ مناسب سمجھے۔

(۵) ڈائریکٹر ایمر جنسی میں، جس میں وہ فوری اقدام لینا ضروری سمجھے، ایسے

رجسٹرار

Registrar

اقدام لے سکتا ہے جو وہ ضروری سمجھے اور جتنا جلد ہو سکے ایسے اقدام کے متعلق بورڈ کو آگاہ کرے گا۔

تعلیمی اور انتظامی عملہ
Academic and
Administrative
staff

۱۳۔ (۱) رجسٹرار ادارے کا کل وقتی عملدار ہو گا اور بورڈ کی جانب سے ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے بورڈ طے کرے۔
(۲) رجسٹرار ہو گا:

(a) ادارے کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈز کو سنبھالے گا؛

(b) ایسی دوسری ذمے داریاں سرانجام دے گا، جو بیان کی گئی ہو؛

ڈائریکٹر مالیات
Director Finance

۱۴۔ ادارے کا تعلیمی اور انتظامی عملہ اس طرح منتخب کیا جائیگا کہ جیسے بیان کردہ مقصد حاصل کیا جاسکے۔ ان کو منتخب کرنے کی بنیادی کرائیٹریا قابلیت اہلیت اور صلاحیت کے اعلیٰ معیار کے مطابق ہوگی،

بشرطیکہ تعلیمی عملے کی صورت میں، تعلیمی قابلیت اور مطلوبہ فوائد ایسی تقریروں کے لیے کمیشن کی جانب سے منظوری کردہ اور دیئے گئے فوائد سے کم نہ ہو۔

ناظم امتحانات

Controller

Examinations

۱۵۔ (۱) ڈائریکٹر مالیات ادارے کا کل وقتی عملدار ہو گا اور چیئر پرسن کی جانب سے ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے طے کیئے گئے ہو۔
(۲) ڈائریکٹر مالیات کر سکتا ہے:

(a) ادارے کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛

(b) ادارے کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ لاگت تیار کرے گا اور وہ بورڈ کو پیش کرے گا؛

بورڈ آف گورنرز

Board of Governors

(c) یہ یقینی بنانا کہ ادارے کے فنڈ ان مقاصد کے لیے خرچ کیئے گئے ہیں، جس کے لیے وہ فراہم کیئے گئے ہو؛ اور

(d) ایسی دوسری ذمے داریاں سرانجام دینا، جو بیان کی گئی ہو؛

۱۶۔ (۱) ادارے کا ناظم امتحانات کل وقتی عملدار ہو گا اور چیئر پرسن کی جانب سے

ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسا وہ طے کرے۔

(۲) ناظم امتحانات امتحان کرانے کے سے متعلقہ تمام اہم معاملات کے ذمے داریاں سرانجام دے گا، جو بیان کئی گئی ہو۔

۱۔ (۱) بورڈ مشتمل ہوگا:

(a) سوسائٹی کا جنرل سیکریٹری، جو چیئر پرسن ہوگا؛

(b) سندھ ہائی کورٹ کا جج، چیف جسٹس کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(c) چیئر مین ہائیر ایجوکیشن کمیشن یا اس کی جانب سے نامزد کردہ کمیشن کا کل وقتی ممبر؛

(d) سندھ حکومت کے محکمہ صحت کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد شدہ؛

(e) کراچی یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اس کی طرف سے نامزد شدہ؛

(f) چیئر پرسن کی جانب سے ایک ڈین نامزد کیا جائے گا؛

(g) چیئر پرسن کی جانب سے دو نامور شہری نامزد کیئے جائینگے؛

(h) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کانسلس کا ایک نمائندہ؛

(i) چیئرمین آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا صدر یا اس کا نامزد شدہ؛

(j) قومی یا بین الاقوامی معیار رکھنے والا ایک سائنسدان بورڈ کی جانب سے نامزد کیا جائیگا؛

بورڈ کے اختیار اور ذمے

داریاں

Powers and Duties

of the Board

(k) ڈائریکٹر؛ اور

(1) رجسٹرار جو بورڈ کے سیکریٹری کی حیثیت سے کام کرے گا؛

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ بورڈ کے ممبرز تین سال کے لیے عہدہ رکھ سکے گے اور اس کی مدت ختم ہونے کے بعد دوبارہ نامزدگی کے لیے اہل ہونگے۔

(۳) نامزد کردہ ممبر کا عہدہ خالی ہو جائیگا، اگر وہ استعفیٰ دے یا بورڈ کی تین لگاتار

اجلاس میں کوئی مناسب سبب گنوانے کے لیے یا غیر حاضری کے لیے چھٹی کی

درخواست دینے کے علاوہ غیر حاضر رہا ہو یا جس اتھارٹی اس کو نامزد کیا ہو، اس کی جانب سے نامزدگی تبدیل کی جائے۔

۱۸۔ (۱) بورڈ ادارے کی ایگزیکٹو اور گورننگ باڈی ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اور قوانین کے مطابق، ادارے کے معاملات اور انتظامات کی عام نظرداری کریں گے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے ٹکرائو کے علاوہ اور اس ایکٹ کی گنجائشیں اور قوانین کے متعلق، بورڈ کے اختیار حاصل ہونگے کہ:

(a) ادارے کے تمام ضابطے سنبھالیں گے؛

(b) منتقل کردہ ملکیت اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، وقف اور دوسرے حصے حاصل کرنے اور انتظام کرنے، جو ادارے کو کیئے گئے ہو اور ایسی گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، وقف اور دوسرے حصے ایسے طریقے سرمایہ کاری جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(c) ادارے کی مالی استحکام کی ذمہ داری لینے بشمول اس کے کاموں کو موثر ہونے کی ذمہ داری کی، اس کے جاری رہنے کی ذمہ داری اور ادارے کی اختیاری کے تحفظ کی ذمہ داری لینے کی؛

(d) سالانہ رپورٹ کام کے منصوبے، اکائونٹس کی اسٹیٹمنٹ اور سالانہ بجیٹ کی لاگت پر غور کرنا اور منظوری دینا؛

(e) ادارے کی سرگرمیاں اور آپریشنز کو چلانے کے لیے اصول، پالیسیز اور منصوبے بنانے اور منظور کرنا، کہ جیسے تحقیق، تعلیم اور تعلیمی کام میں سہولیتیں فراہم کر سکے؛

(f) ادارے کی مثبت اور موثر کارکردگی کے لیے وقتاً فوقتاً قواعد اور ضوابط بنانے اور نظر ثانی کرنا؛

- (g) اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیے قوانین بنانے جو ضروری ہو؛
- (h) ادارے کے حصے پیدا کرنے، جیسے کہ فیکٹیز، اسکول اور شعبے اور ایسی اسٹینڈنگ کمیٹیز، کائونسلز اور دوسری انتظامی یا تعلیمی ایڈوائزری باڈیز بنانا جو وہ ضروری سمجھے اور اس کے کام کی نظرداری کرنا؛
- (i) بجٹ لاگت، سالانہ تحقیقی پروگرام، سالانہ رپورٹس اور ادارے کے اکائونٹس کی آڈٹ شدہ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛
- (j) ادارے کی سرگرمیوں سے منسلک رپورٹس طلب کرنا اور اس پر غور کرنا اور منصوبوں کے عملدرآمد جس پر کام ہونا ہے اور ڈائریکٹر کی ہدایات دینے پر بورڈ کی جانب سے بیان کردہ کسی معاملے سے منسلک معلومات فراہم کرنا؛
- (k) ایسے تعلیمی اور انتظامی عہدے پیدا کرنا جیسے وہ ضروری سمجھے اور ڈائریکٹر کی جانب سے ایسے عہدے پر تقرری کی منظوری دینا؛
- (l) کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں بنانا، جو ضروری ہو؛
- (m) ادارے کے تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کے شرائط اور ضوابط بیان کرنا، بشمول اس کی قابلیت، تجربے اور مقررری کے لیے اہلیت کی؛
- (n) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق مختلف اختیارات میں ممبر مقرر کرنا؛
- (o) ایسے تمام اقدام لینا جو وہ ضروری سمجھے یا جو ادارے کے لیے مثبت موثر انتظامات اور کارکردگی کے لیے ضروری ہو؛
- (p) اختیار کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی کے حوالے کرنا؛
- (q) بورڈ کی جانب سے مقرر کردہ ملازمین کو بیان کردہ طریقے کے مطابق معطل کرنا، سزایافتہ یا ملازمت سے برطرف کرنا؛
- (r) سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر اساتذہ، عملدار دیگر ملازمین اور ادارے کے عملدار مقرر کرنا؛ اور

بورڈ کی میٹنگز

Meetings of the
Board

(s) ادارے سے منسلک دیگر تمام معاملات چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں دوسرے اختیارات استعمال کرنا جو خاص طور پر اس ایکٹ میں بیان نہیں کیے گئے ہو۔

۱۹۔ (۱) بورڈ کم سے کم سال میں دو مرتبہ ان تاریخوں پر اجلاس کریگا جیسے ڈائریکٹر چیئر پرسن کے مشورے سے طے کرے؛ بشرطیکہ ایک میٹنگ ڈائریکٹر کی جانب سے یا بورڈ کے ممبرز کی جانب سے، جو پانچ سے کم نہ ہو۔ اس کی درخواست پر کسی بھی بلایا جاسکتا ہے، تاکہ کوئی بھی ہنگامی حالت کا معاملہ زیر غور لایا جاسکے۔

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

(۲) خاص میٹنگز کی صورت میں بورڈ کے ممبرز کو ایک نوٹس دیا جائیگا، جو دس کام والے دن سے کم نہ ہو اور میٹنگ کی ایجنڈا منع شدہ ہوگی، جس معاملے کے متعلق خاص اجلاس بلایا گیا ہو۔

(۳) بورڈ کی میٹنگ کا کورم ٹوٹل ممبران کے نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

(۴) بورڈ کے فیصلے ممبران کی اکثریتی رائے اور ووٹنگ سے کیئے جائینگے، اگر ممبران برابر ہو جائے، چیئر پرسن کو کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۳) کے مطابق بورڈ کے ممبر بورڈ کی میٹنگ میں کوئی بھی مواصلاتی ذریعہ استعمال کر کے شامل ہو سکتے ہیں اور ممبران کو میٹنگ میں شامل سمجھا جائے گا۔

۲۰۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی؛

(a) ڈائریکٹر جو چیئر پرسن ہوگا؛

(b) تمام ڈینس؛

(c) تدریسی شعبوں کے تمام سربراہ؛

- (d) ادارے کے تمام پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛
- (e) صحت سیکرٹری کا نامزد کردہ جو ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہیں ہونگا؛
- (f) میڈیکل سائنسز یا منسلک ڈسپلینز میں ماہر دو اشخاص بورڈ کی جانب سے ڈائریکٹر کی سفارشات پر نامزد کیئے جائینگے؛
- (g) کمیشن کے صلاحکار (اکیڈمکس) یا اس کے نامزد کردہ؛
- (h) رجسٹرار جو ان کے سیکرٹری کی حیثیت سے کام کرے گا؛
- (۲) نامزدگی کے ذریعے مقرر کردہ ممبر سال کی مدت کے لیے عہدہ رکھ سکے گا اور مدت ختم ہونے پر دوبارہ نامزدگی کے لیے اہل ہوگا۔
- (۳) نامزد کردہ ممبران کا عہدہ خالی ہو جائیگا، اگر استیغفی دینے یا کاؤنسل کی مسلسل میٹنگز میں غیر موزون سبب کے یا غیر حاضری کی چھٹی کے علاوہ غیر حاضر رہنے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اختیاری کی جانب سے تبدیل کی جائے۔
- (۴) اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کی ایک بٹاتین برابر ہونگے، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔
- ۲۱۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل ادارے کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اسے ایکٹ کی گنجائش اور قوانین کے مطابق، اس کی ہدایت، تحقیق، اشاعت، امتحانات اور ادارے کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔
- (۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے ماسوائے تضاد کے، اکیڈمک کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے۔
- (a) بورڈ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛
- (b) تدریس، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے انتظام کرنا؛
- (c) طلباء کے ادارے کی تدریس کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیے داخلہ کا انتظام کرنا؛

	(d) ادارے کے طلباء کا چال چلن اور نظم و ضبط کا خیال رکھنا؛
	(e) بورڈ کو فیکلٹیز اور تدریسی شعبے بنانا اور انتظام کرنے کے لیے اسکیم تجویز کرنے؛
دوسرے اختیارات کی	(f) ادارے میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے پیشکش پر غور کرنا اور اور پیشکش بنانا؛
بناوٹ، کام اور اختیار	(g) بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈز آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضابطے اور تمام امتحانات کے لیے نصاب بنانا، بشرطیکہ اگر بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈز آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ پر فراہم کی جائے تو کائونسل بورڈ کی منظوری سے
Constitution, Functions and Powers of other Authorities	آئیو اے سال کے لیے امتحانات کے لیے پہلے سے بیان کردہ تدریس کے کورسز جاری رکھے گی؛
اتھارٹی کے جانب سے کمیٹی کی مقرر	(h) بورڈ کو جمع کرانے کے لیے ضوابط بنانا؛
	(i) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعامات کا انتظام کرنا؛
Appointment of Committees by certain Authorities	(j) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں ممبر مقرر کرنا یا نامزد کرنا؛ اور
ادارے کے فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس	(k) ایسے دیگر کام سرانجام دینے جو قوانین میں بیان کیے گئے ہو؛
Institute fund, audit and accounts	۲۲۔ اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیارات جس کے لیے اس ایکٹ میں کوئی خاص گنجائش نہیں بنائی گئی ہو، وہ ایسے ہی ہونگے جیسے قوانین میں بیان کیے گئے ہو؛
	۲۳۔ بورڈ، اکیڈمک کائونسلز اور دیگر اتھارٹیز وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا

ایڈوائزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے جیسے وہ مناسب سمجھے اور اشخاص کو کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے مقرر کر سکتی ہے جو ایسے اختیارات کے ممبر نہیں ہو۔

۲۴۔ (۱) ادارے کو ایک فنڈ حاصل ہوگا، جس میں فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، حصے، گرانٹس اور دیگر تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی رقم کو رکھا جائے گا۔

(۲) ادارے کا اہم اور بقیہ خرچ سوسائٹی کی جانب سے دیئے گئے حصے سے چلایا جائے گا۔

(۳) فنڈز میں کچھ بھی خرچ نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کے لیے ادارے کی آڈٹ عملدار کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت آڈٹ کی گئی ہو۔

خاص اتھارٹیز کی جانب سے
کمیٹیز کی مقرر

Appointment of
Committees

(۴) کوئی بھی حصہ، عطیہ یا گرانٹ جو واسطہ بالواسطہ کسی بھی فوری یا مسلسل ادارے کی مالیاتی کام میں آئے یا ایسے پروگرام میں استعمال آئے جو وقتی طور نافذ پروگرامز میں شامل نہ ہو، وہ بورڈ کی پیشگی اجازت کے ماسوائے قبول کیا جائے گا۔

اتھارٹیز میں عارضی
آسامیاں پر کرنا

Filling of casual
vacancies in
Authorities

(۵) ادارے کے اکائونٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے اور اس طریقے سے چلائے جائیں گے، جیسے بورڈ کی جانب سے طے کیئے گئے ہو اور سالانہ ادارے کا مالی سال ختم ہونے کے چار ماہ کے اندر بورڈ کی جانب سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکائونٹنٹس کی فرم کی جانب سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(۶) اکائونٹس، اس سلسلے میں آڈیٹر کی جانب سے تیار کردہ رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لیے پیش کیئے جائیں گے۔

عام گنجائش	(۷) آڈیٹر کی رپورٹ تصدیق کر یگی کہ رپورٹ چارٹرڈ اکاؤنٹس آف پاکستان کے ادارے کی جانب سے آڈٹ تصدیق کے تحت کی گئی ہے۔
General Provisions	۲۵۔ کوئی بھی اتھارٹی وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزی کمیٹی بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور اتھارٹیز کے ممبرز کی حیثیت سے ایسے اشخاص مقرر کر سکتی ہے، جو کمیٹی کے ممبر ہوں گے۔
تشریح	
Interpretation	۲۶۔ کسی اتھارٹی میں منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ ممبر کی خالی کی گئی کوئی جگہ جتنا ممکن ہو سکے کسی شخص، شخصیات یا باڈی کو منتخب کیا، مقرر کیا ہو یا نامزد کیا گیا ہو ممبر کو جس کی جگہ خالی ہو اور خالی جگہ پر منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ اشخاص ایسی اتھارٹی میں ممبر ہوں گے، ایسے بقیہ مدت کے لیے، ایسے اشخاص کی جگہ پر جس کے لیے وہ رکھا گیا ہو۔
پہلے قانون	
First Statutes	۲۷۔ (۱) ادارہ حکومت یا کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً بنائے گئے فریم ورک اور دوسرے کسی کام یا بنائی گئی حکمت عملی کے تحت کام کریں گے۔
دائرہ اختیار پر پابندی	(۲) سالانہ مانیٹرنگ چار جزیو وقتاً فوقتاً حکومت کی جانب سے طے کیے جائیں، وہ
Bar of Jurisdiction	ادارے کی جانب سے سیکریٹریٹ صحت، محکمہ صحت، حکومت سندھ کے نام پر
ضمانت	پے آرڈر کی صورت میں جمع کرائے جائینگے، جو گورنر سیکریٹریٹ کی جانب سے
Indemnity	سنجھالے گئے ادارے کی فنڈ کی حیثیت سے رکھے جائینگے۔
رکاوٹیں ہٹانا	۲۸۔ اگر اس ایکٹ کی گنجائش کے نافذ ہونے سے کوئی سوال تو سرپرست کے
Removal of	سامنے رکھا جائیگا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
Difficulties	
شیڈول	

۲۹۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے قوانین، اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا قانون سمجھا جائے گا، اور تب تک نافذ رہے گا، جب تک اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت بنائے گئے نئے قوانین سے تبدیل نہیں کیے جائیں۔

۳۰۔ کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کام کے ارادے پر کوئی بھی کارروائی کرنے، فیصلے سنانے یا حکم کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہوگا۔

۳۱۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت ادارے یا کسی اتھارٹی، عملدار یا حکومت یا ادارے کے ملازم پر کوئی بھی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں کی جائیگی۔

۳۲۔ اگر اس ایکٹ کی کسی بھی گنجائش کے لاگو ہونے میں کوئی بھی رکاوٹ آئے چیئر پرسن ایسے احکام جاری کر سکتے ہیں، جو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تضاد میں نہ آتے ہو، اور اس کی نظر میں رکاوٹ ہٹانے کے لیے کافی ہو۔

شیڈول

پہلا قانون

(ملاحظہ کریں دفعہ 29)

SCHEDULE

FIRST STATUTES

(See Section 29)

۱۔ (۱) ادارے میں مندرجہ ذیل فیکٹسز ہوگی اور ایسی دوسری فیکٹسز بھی قائم کی جائیں گی، جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہو:

(a) دو انوں کی فیکٹی؛

(b) ہڈیوں کی معلومات کے متعلق فیکٹی؛

(۲) ہر فیکٹی میں ایسے ادارے، تدریسی شعبے، مرکز یا دیگر تعلیمی یا حقیقی حصے ہونگے جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکٹی کا ایک بورڈ ہوگا جو مندرجہ ذیل مشتمل ہوگا:

(a) ڈیز؛

(b) فیکٹی میں شامل تدریسی شعبہ جات کے پروفیسرز اور ہیڈز؛

(c) فیکٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کے دو ممبرز، جو منسلک اسٹڈیز کے بورڈ کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے؛

(d) متعلقہ فیلڈ میں ماہر دو افراد جو ادارے سے باہر بورڈ کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے؛ اور

(e) ایک ممبر ڈائریکٹر کے جانب سے نامزد کہا جائے گا؛

(۲) ایکس آفیشو ممبرز کے سوائے ممبر تین سال تک عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(۳) بورڈ آف فیکٹی کی میٹنگ کا کورم تمام ممبرز کے نصف برابر ہوگا، جس کو برابر گنا جائے گا۔

(۴) ہر فیکٹی کا بورڈ، اکیڈمک کائونسل کے عام ضابطے کے لیے خود مختیار ہونگے اور بورڈ کے پاس مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہونگے؛

(a) فیکٹی کو دیئے گئے مضامین میں تدریس اور تحقیق میں تعاون کرنا؛

(b) فیکٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری پر، (ماسوائے تحقیق اور ڈگری ممتحن کے) ڈائریکٹر کو سونپنا؛

(c) فیکٹی سے منسلک دیگر ایسے معاملات پر غور کرنے اور بعد میں اس کو اکیڈمک

کاؤنسل کے حوالے کرنا؛

(d) اکیڈمک کاؤنسل کو پیش کرنا کے لیے فیکلٹی میں شامل ہر ایک شعبے کی

کارکردگی بنیاد پر جامع اور سالانہ رپورٹ تیار کرنا؛ اور

(e) ایسے دیگر کام سرانجام دینا جو بیان کیے گئے ہو؛

۳۔ (۱) ہر فیکلٹی کے لیے ایک ڈین ہوگا، جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئر پرسن اور گورنر

ہوگا۔

(۲) ڈین فیکلٹی کے تین تمام سینئر پروفیسرز میں سے ڈائریکٹر کی سفارشات پر

بورڈ کی جانب سے مقرر کیا جائے گا اور تین سال کی مدت کے لیے عہدہ رکھ سکے

گا اور دوبارہ تقرری کے لیے اہل ہوگا۔

(۳) ڈین ڈگریوں میں داخلے کے لیے امیدوار پیش کریگا، ماسوائے اعزازی

ڈگریوں کے، جس کے کورسز میں فیل ہونے پر فیکلٹی نظر رکھے گی۔

(۴) ڈین دیگر ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے دیگر کام سرانجام دے

گا، جیسے بیان کیے گئے ہو۔

۴۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کی مجموعے کے لئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا

جیسے ضوابط کے مطابق بیان کیا گیا ہو اور وہ ڈپارٹمنٹ کے ہیڈ کی جانب سے چلایا

جائے گا۔

(۲) تدریسی شعبے کا ہیڈ ڈائریکٹر کی سفارشات پر بورڈ کی جانب سے شعبے کے

تین سینئر ترین اساتذہ میں سے تین سال کی مدت کے لیے مقرر کیا جائے گا اور

وہ دوبارہ تقرری کی لیے اہل ہوگا۔

(۳) شعبے کا ہیڈ اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق شعبے کے کام کے منصوبے

بنانے، انتظام کرے گا اور کام کی نگرانی کرے گا اور ڈین آف فیکلٹی کو جوابدہ

ہوگا۔ اس شعبے کے کام کے لیے جس میں وہ شعبہ شامل ہو۔

۵۔ (۱) ہر مضمون یا مضامین کے مجموعے کے لیے ایک بورڈ سب اسٹڈیز ہوگا، جیسا ضوابط کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(b) متعلقہ تدریسی شعبے میں تمام پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛

(c) ایسے ادارتی اساتذہ ماسوائے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز جو اکیڈمک کائونسل کی جانب سے مقرر کیے جائینگے؛

(d) دو ماہر ادارتی اساتذہ کے سوا ڈائریکٹر کی جانب سے مقرر کیے جائینگے؛

(۳) بورڈ آف اسٹڈیز کے ممبرز کے عہدے کی مدت ماسوائے ایکس آفیشو ممبرز کے تین سال ہوگی۔

(۴) بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم تمام ممبرز کے نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر ہوگی۔

(۵) ممبر آف اسٹڈیز کے کام اس طرح مندرجہ ذیل ہونگے:

(a) اتھارٹیز کی تمام تعلیمی معاملات کی ہدایات، تحقیق اور امتحانات سے متعلق ہوگی، متعلقہ مضامین میں اس کے متعلق مشورہ دینا؛

(b) تمام ڈگریز ڈپلوما اور سرٹیفکیٹس کورسز مضامین یا متعلقہ مضامین کے لیے نصاب اور مضامین پیشکش کرنا؛

(c) متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے نام کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(d) دیگر ایسے کام سرانجام دینا جو ضوابط میں بیان کیے گئے ہو؛

۶۔ (۱) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) ڈائریکٹر جو چیئر پرسن ہوگے؛

(b) ڈینز؛

(c) متعلقہ میدان میں تحقیق میں تجربہ رکھنے والے ایک پروفیسر ہر ایک فیکلٹی سے اکیڈمک کائونسل کی جانب سے مقرر کیے جائینگے؛

(d) ایک پروفیسر ہر فیکلٹی میں ماسوائے ڈین کے بورڈ کی جانب سے مقرر کیا جائے گا؛

(e) ایک سے زائد ممبر ڈائریکٹر کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(f) تحقیق تنظیموں سے متعلقہ میدان اور مختلف سرکاری محکمہ جات میں سے تین ممبرز بورڈ کی جانب سے نامزد کیے جائینگے؛ اور

(g) رجسٹرار جو اس کے سیکریٹری کی حیثیت سے کام کرے گا؛

(۲) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے ممبرز کے عہدے کی مدت ماسوائے ایکس آفیشو ممبرز کے تین سال ہوگی۔

(۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کے لیے کورم کل ممبرز کی نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

(۴) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام اس طرح ہونگے:

(a) ادارے میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے فروغ کے لیے متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(b) ادارے میں تحقیق کی ڈگریاں شامل کرنے کے لیے غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛

(c) تحقیق کی ڈگریاں دینے کے متعلق ضوابط تجویز کرنا؛

(d) طلباء کے لیے سپروائیزر مقرر کرنا کہ جیسے وہ ان کے لیے تھیسز طے کر سکے؛

(e) اس سلسلے میں بورڈ آف اسٹڈیز کی جانب سے غور کرنے کے بعد تحقیق کے امتحانات کے لیے پیپر سیٹز اور ممتحن کے نام تجویز کرنا؛

(f) ایسے دیگر کام سرانجام دینا جو قوانین میں بیان کیے گئے ہو؛

۷۔ (۱) سلیکشن بورڈ ہوگا، جو ان پر مشتمل ہوگا:

(a) ڈائریکٹر جو چیئر پرسن ہوگا؛

(b) بورڈ کے دو ممبرز چیئر پرسن کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے؛

(c) دو نامور افراد بورڈ کے جانب سے نامزد کیئے جائینگے؛

(d) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛ اور

(e) متعلقہ تدریسی شعبے کا ہیڈ؛

(۲) سلیکشن بورڈ کے ممبرز، سوائے ایکس آفیشو ممبرز کے تین سال تک عہدہ سکتے ہیں۔

(۳) سلیکشن بورڈ کی میٹنگ کا کورم چار ممبرز پر مشتمل ہوگا

(۴) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی بورڈ میں آسامی پر امیدوار کی حیثیت شامل نہیں ہو سکتا، جب تک سلیکشن بورڈ انتخاب کاروائی جاری ہو۔

(۵) پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے عہدوں پر نمائندے منتخب کرنے میں سلیکشن بورڈ متعلقہ مضامین میں تین ماہروں کو مقرر کریں گے یا مشورہ کریں گے اور دیگر تدریسی عہدوں کے لیے نمائندے منتخب کرنا، دو ماہر متعلقہ مضامین کے لیے ڈائریکٹر کی جانب سے بورڈ کی جانب سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہروں کی فہرست میں سے سلیکشن بورڈ کی وقتاً فوقتاً سفارشات پر نامزد کیئے جائینگے۔

(۶) سلیکشن بورڈ کے کام اس طرح ہونگے:

(a) تدریس اور دیگر عہدوں کے لیے اخبار کے ذریعے اشتہار پر وصول کی گئی درخواستیں پر غور کرنا اور بورڈ کے عہدوں پر موزوں امیدواروں کے نام تجویز کرنا؛

(b) بورڈ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ کی سفارش کرنا، اس طرح تحریر میں جیسے مناسب ہو؛

(c) بورڈ کو ایک قابل تعلیم یافتہ شخص کی ادارے میں آسامی پر مقررگی کی

سفارش کرنا، ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے بیان کیے گئے ہو؛
 (d) اکیڈمک اسٹاف اور ادارے کے عملداروں کی تمام ترقی والے کیسز پر غور
 کرنا اور بورڈ کے موزوں امیدواروں کی ایسی ترقیوں کے لیے نام تجویز کرنا؛ اور
 (e) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کے درمیان معاملات پر نامکمل تکرار کی صورت میں
 معاملہ چیر پرسن کو بھیجا جائیگا؛

۸۔ (۱) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی مشتمل ہوگی:

(a) ڈائریکٹر جو اس کا چیر پرسن ہوگا؛

(b) تمام ڈینز؛

(c) بورڈ کا ایک ممبر بورڈ کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(d) اکیڈمک کائونسل کا ایک ممبر اکیڈمک کائونسل کی جانب سے نامزد کیا جائے
 گا؛

(e) ایک نمائندہ ہر ایک صحت محکمے اور مالیاتی محکمے سے جو عہدے میں ڈپٹی
 سیکریٹری سے کم نہیں ہوگا؛

(f) ڈائریکٹر فنانس جو سیکریٹری کی حیثیت سے کام کرے گا؛

(۲) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے ممبرز کے عہدے کی مدت سوائے ایکس
 آفیشو ممبرز کے تین سال ہوگی۔

(۳) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین ممبرز ہونگے۔

(۴) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام اس طرح ہونگے:

(a) اکائونٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور روائیزڈ بجٹ لاگت پر غور کرنا اور اس سلسلے
 میں بورڈ کو مشورہ دینا؛

(b) وقتاً فوقتاً ادارے کی مالی حیثیت کا جائزہ لینا؛

(c) منصوبہ بندی، ترقی، مالیات، سرمایہ کاری، ادارے کے اکائونٹس کے متعلق

تمام معاملات پر بورڈ کو مشورہ دینا؛

(d) کم مدت والے اور طویل مدت والے منصوبوں کے متعلق تیاری کرنا؛

(e) ایسے دیگر کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛

۹۔ (۱) ڈسپلین کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(a) ڈائریکٹر یا اس کا نمائندہ؛

(b) دوپرو فیسر اکیڈمک کائونسل کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(c) ایک ممبر سوسائٹی کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

استاد یا طلباء کے معاملات کا افسر انچارج چاہے کسی بھی نام سے ہو (ممبر سیکریٹری)

(۲) ڈسپلین کمیٹی سوائے ایکس آفیشو ممبرز کے ی تمام ممبرز کے عہدے کی مدت دو سال ہوگی۔

(۳) ڈسپلین کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین ممبر ہونگے؛

(۴) ڈسپلین کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل طریقے سے اس طرح ہونگے:

(a) اکیڈمک کائونسل کو ادارے کے طلباء کے کام، نظم و ضبط اور نظم و ضبط والے

معاملات کو دیکھنے کے لیے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(b) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قوانین اور ضوابط کے مطابق ان کو سونپے

جائیں گے؛

۱۰۔ (۱) الحاق کمیٹی ہوگی، جو مشتمل ہوگی:

(i) ڈائریکٹر جو چیئر پرسن ہوگا؛

(ii) بورڈ کا ایک ممبر بورڈ کی جانب سے نامزد کیا جائیگا؛

(iii) دوپرو فیسر اکیڈمک کائونسل کی جانب سے نامزد کیے جائیں گے؛

(۲) کمیٹی کے ممبرز کے عہدے کی مدت سوائے ایکس آفیشو ممبرز کی دو سال

ہوگی؛

- (۳) الحاق کمیٹی ماہر مقرر کر سکتی ہے جو تین سے زائد نہ ہونگے؛
- (۴) الحاق کمیٹی کے اجلاس کے لیے کورم تین ممبرز پر مشتمل ہوگا؛
- (۵) ڈائریکٹر کی جانب ادارے کا ایک عملدار مقرر کیا جائیگا جو کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا؛
- ۱۱۔ این آئی بی ڈی پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز آرڈیننس، ۲۰۱۳ کو منسوخ کیا جائیگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔